REGD. L. No. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ - عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور - پاکستان

یوم :- شنبہ

شرح چندہ	
سالانہ	۲۱ روپیہ
ششماہی	۱۱ "
سہ ماہی	۶ "
ماہوار	۲½ "
فی پرچہ	۱/۰ "

جلد ۲	۲۵ تبوک ہش ۱۳۲۷	۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۶۷ھ	۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۴ تبوک - سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کمر میں درد کیوجہ سے ناساز ہے نیز سردرد کی شکایت بھی تاحال دور نہیں ہوئی احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا جاری رکھیں۔

مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل کو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام ہے صرف کمزوری باقی ہے احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

مکرم قاضی رشید احمد صاحب ارشد معاون ناظر بیت المال کئی روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

کمیشن سے ساز باز کے بعد کشمیر کے شمالی علاقوں پر قبضہ جمانیکے منصوبے

ہندوستان کے مطالبات رفتہ رفتہ بے نقاب ہونے لگے

نئی دہلی ۲۴ ستمبر - اب اس امر کا انکشاف ہوا ہے کہ کشمیر میں لڑائی بند کرانے کی تجاویز کے پیش ہونے سے پہلے ہندوستان نے اتحادی کمیشن سے کہا تھا - کہ بیشک لڑائی بند ہونے کے بعد گلگت کا علاقہ آزاد فوجوں کے قبضے میں رہے لیکن کشمیر کے باقی شمالی کوہستانی علاقے ہندوستان کو دے دئے جائیں کیونکہ ہندوستان ان علاقوں میں خاص خاص مقامات پر اپنی فوجیں رکھنی چاہتا ہے - یہ اسلئے ضروری ہے کہ تا کشمیر اور وسط ایشیا کے درمیان تجارت کا سلسلہ قائم رکھا جا سکے - اور قبائلی حملہ آوروں کے چھاپوں کی مؤثر طریق پر روک تھام بھی کی جا سکے - کمیشن نے ہندوستان کو اس وقت یہ جواب دیا تھا کہ کشمیر میں لڑائی بند کرانے کی تجاویز پر عمل درآمد کے بعد ہندوستان کی اس عرضداشت پر غور کیا جائیگا

قائداعظم ریلیف فنڈ میں نقد عطیوں کی وصولی

عارضی طور پر بند کردی جائیگی

کراچی ۲۴ ستمبر - قائداعظم ریلیف فنڈ میں نقد عطیوں کی وصولی ۳۱ اکتوبر کے بعد سے بند کر دی جائیگی اعلان میں کہا گیا ہے کہ یہ مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ عوام ایک ہی وقت میں دو مختلف فنڈوں میں چندہ دیں یعنی قائداعظم ریلیف فنڈ میں بھی ... اور قائداعظم میموریل فنڈ میں بھی چنانچہ ۳۱ اکتوبر کے بعد سے قائداعظم ریلیف فنڈ میں نقد عطیہ جات اُس وقت تک نہیں لئے جائینگے کہ جبتک قائداعظم میموریل فنڈ کھلا رہیگا۔

پاکستان نے ہمیشہ مسائل کو دوستانہ رنگ میں طے کرنیکی کوشش کی ہے

کشمیر کمیشن کے صدر کے نام وزیراعظم پاکستان کا مکتوب

کراچی ۲۴ ستمبر - مسٹر لیاقت علی خاں وزیراعظم پاکستان نے اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمیشن کے صدر کے نام ایک خط لکھا ہے جس میں کمیشن کی اس اپیل کا جواب دیا گیا ہے کہ اس کی عدم موجودگی میں پاکستان و ہندوستان کوئی ایسا اقدام نہ کریں - جس سے دونوں حکومتوں کے تعلقات میں مزید کشیدگی پیدا ہو - مسٹر لیاقت علیخاں نے اپنے جواب میں لکھا ہے پاکستان نے ہمیشہ ہی کوشش کی ہے کہ کشمیر اور دیگر تمام اختلافی مسائل کو دوستانہ رنگ میں سلجھا لیا جائے میں پاکستان کیطرف سے کمیشن کو یقین دلاتا ہوں کہ پاکستان ہمیشہ پُرامن طور پر معاملات کو طے کرنے کیلئے کوشاں رہیگا - معلوم ہوا ہے کہ جنگ کے متعلق کمیشن نے جو وضاحت کی ہے حکومت پاکستان ابھی تک اس پر غور کر رہی ہے اس سلسلے میں ابھی کوئی قطعی رائے اس نے قائم نہیں کی۔

راجوری کے شمال میں گھمسان کی لڑائی - پونچھ کے علاقہ میں آزاد فوجنکی گولہ باری

ہندوستانی فوجوں کے مظالم کی ایک جھلک

راولپنڈی ۲۴ ستمبر حکومت آزاد کشمیر کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ راجوری کے شمال میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے نوشہرہ اور راجوری کے محاذوں پر ہندوستانیوں کو اکھنور کے اڈے سے برابر کمک پہنچ رہی ہے آزاد فوجوں نے راجوری کے قریب دشمن کے فوجی ٹھکانوں پر ایک کامیاب حملہ کیا - نیز پونچھ کے علاقے میں شدید گولہ باری کی - پونچھ کے علاقے میں ہندوستانی فوجوں نے جو مظالم ڈھائے ہیں انکے متعلق آزاد کشمیر کی حکومت نے تحقیقات کے بعد ایک رپورٹ شائع کی ہے جسمیں بتایا گیا ہے کہ سادانی پر قبضہ کے دوران میں ہندوستانیوں نے تیرہ سو مکان نذر آتش کر دئے ۵۴ لاکھ روپے کی جائیداد تلف ہوئی - ۱۳ مسجدوں کی بے حرمتی کی گئی - اور چار ہسپتال مسمار کر دئے گئے۔

لاہور کے تمام مہاجرین کیمپ

بند کر دئے گئے

لاہور ۲۴ ستمبر - لاہور کیمپوں کے تمام مہاجرین سندھ پہنچا دئے گئے ہیں تین ہزار مہاجرین کی آخری سپیشل گاڑی آج لاہور سے سندھ روانہ ہوئی جسکے بعد والٹن کیمپ بھی بند کر دیا گیا - یہ کیمپ مغربی پنجاب میں مہاجرین کا سب سے بڑا کیمپ تھا۔

آج وزیراعظم پاکستان لاہور تشریف لا رہے ہیں

کراچی ۲۴ ستمبر - آنریبل مسٹر لیاقت علیخاں کل صبح ہوائی جہاز میں کراچی سے مغربی پاکستان کے دورے پر روانہ ہونگے بیگم لیاقت علی خاں اور حکومت پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی آپکے ہمراہ ہونگے وزیراعظم پہلے لاہور تشریف لائینگے - جہاں آپ اتوار کو پانچ بجے شام ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرینگے - پیر کے روز آپ پشاور روانہ ہونگے اور وہاں دو روز قیام کے بعد راولپنڈی آئینگے - راولپنڈی سے آپ کوئٹہ جانے کا ارادہ رکھتے ہیں - پروگرام کے مطابق اگلے جمعہ کو آپ واپس کراچی پہنچ جائینگے۔

کراچی ۲۴ ستمبر پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے قائداعظم کی جگہ پاکستان کے چیف سکاؤٹ کا عہدہ قبول کر لیا ہے

یہودیوں کیطرف سے کونٹ برنا ڈوٹ کی تجاویز کی مخالفت

تل ابیب ۲۴ ستمبر - فلسطین کے متعلق کونٹ برناڈوٹ نے اپنی آخری رپورٹ میں جو سفارشات کی ہیں - ان پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک یہودی ترجمان نے کہا یہودی اس رپورٹ کو ہرگز منظور نہیں کرینگے بالخصوص رپورٹ کی ان تجاویز کو کہ نجف کو جنوبی فلسطین میں شامل نہ کیا جائے اور حیفا کو ایک آزاد بندرگاہ قرار دیدیا جائے۔

وزیراعظم پاکستان کی تقریر

لاہور ۲۴ ستمبر آنریبل مسٹر لیاقت علی خاں وزیراعظم پاکستان ۲۶ ستمبر بروز اتوار ۵ بجے شام یونیورسٹی گراؤنڈ میں ایک جلسہ عام میں تقریر فرمائینگے۔

(محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

ایران کی وزارتی اُلجھن

طہران ۲۴ ستمبر - وزیراعظم ایران نے ان تین وزراء کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے جو کل مستعفی ہو گئے تھے ان کی جگہ نئے وزیر مقرر کرنے کے علاوہ زراعت کے لئے ایک نئے وزیر کا تقرر بھی عمل میں لایا گیا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے ایل ایل۔بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلوڈ روڈ سے شائع کیا۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دُعا

قومی ترقی کے لئے ایک عظیم الشان گُر

(فرمودہ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود)

"دعا کے بارہ میں ایک اور نکتہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے جسے صحابہؓ نے مدنظر رکھا اور ایک ایسا اعلیٰ درجہ کا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ جس کی مثال دنیا کی کسی اور قوم میں نہیں مل سکتی اور اگر بعد کے مسلمان بھی اسے یاد رکھتے۔ تو یقیناً وہ بھی ایسا اعلیٰ درجہ کا نمونہ دکھاتے۔ کہ دنیا کی تاریخ میں ان کا نام ہمیشہ کے لئے یادگار رہ جاتا۔ مگر افسوس کہ مسلمانوں نے اس زریں ہدایت کو جو اس آیت میں بیان کی گئی تھی بھلا دیا۔ اور اس معیار سے گر گئے۔ جس پر کہ اللہ تعالیٰ انہیں کھڑا کرنا چاہتا تھا اگر آج بھی مسلمان اس ہدایت کو اپنا مطمح نظر بنا لیں۔ تو سب تکلیفیں ان کی دور ہو سکتی ہیں اور ہمیشہ کی عزت اور رفعت حاصل کر سکتے ہیں

وہ سبق جو اس آیت میں بیان ہوا ہے یہ ہے کہ ہر قوم کا ایک مقصد ہوتا ہے اور وہ اس مقصد کے حصول کیلئے جد و جہد کرتی ہے۔ اسطرح دنیا کی پیدائش کا بھی ایک مقصد ہے جو قوم اس مقصد کو پورا کر دے۔ دنیا کی پیدائش کا اصل مقصود کہلانے کی وہی قوم مستحق ہو گی۔ آدم علیہ السلام دنیا میں آئے۔ اور کچھ نیکیاں انہوں نے دنیا کو بتائیں۔ اس زمانہ کے لوگوں کے لئے وہ نہایت اعلیٰ تعلیم پر مشتمل تھیں۔ ان نیکیوں پر عمل کر کے اس زمانہ کے لوگوں نے بہت بڑی روحانی اور اخلاقی تبدیلی پیدا کی اور اُن کی ذہنی قوتیں پہلے لوگوں سے بہت آگے نکل گئیں۔ مگر ابھی انسان اس کمال کو نہ پہنچا تھا۔ جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا تھا۔ پس اس کی ترقی کے لئے جستجو جاری رہی۔ یہاں تک کہ نوح علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اور وہ انسان کو ترقی کی بلندی پر ایک منزل اور اونچا لے گئے مگر انسان نے گو نوح علیہ السلام کے ذریعہ سے روحانی اور اخلاقی اور ذہنی طور پر ترقی کی مگر ابھی وہ مقصد حاصل نہ ہوا تھا جس کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا تھا چنانچہ آپ کے بعد اور نبی آیا اور اس کے بعد اور۔ اور اس کے بعد اور۔ اور یہ سلسلہ چلتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ظاہر ہوئی اور آپ نے تمام راہیں سربستہ جو انسان پر اب تک پوشیدہ تھے۔ ظاہر کر دیئے اور دینی اور ذہنی اور اخلاقی ترقی کے لئے جس قدر ضروری امور تھے۔ وہ سب کے سب بیان کر دیئے۔ اور گویا علمی طور پر مذہب کو کمال تک پہنچا دیا اور الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی کا اعلان کر دیا۔ مگر جب تک اس اعلیٰ تعلیم کو جامہ عمل نہ پہنایا جاتا۔ اس کے نزول کی غرض پوری نہ ہو سکتی تھی۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت پوری طرح کامیاب نہیں کہلا سکتی تھی۔ پس اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں مسلمانوں کو اھدنا الصراط المستقیم کی دعا سکھائی اور کہا کہ ہمیشہ اپنے سامنے یہ مقصد رکھو۔ کہ جس مقام محمود کو سامنے رکھ کر اس دنیا نے شروع سے روحانی سفر اختیار کیا ہے۔ اور جس کی مختلف منازل تک مختلف انبیاء انسانوں کو پہنچاتے چلے آئے ہیں اور جس کی آخری منزل تک پہنچانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپرد ہوا ہے۔ اس تک تم پہنچ جاؤ

پس سارے کے سارے صراط الذین انعمت علیہم کی نعمتوں سے ہمیں حصہ دے کے یہ معنے ہیں کہ اے خدا ہم کو آدمؑ کی امت کی نیکیاں دے اور پھر ہماری ذہنی ترقی نوحؑ کی امت کی طرح کر۔ پھر ابراہیمؑ کی امت کے مقام پر پہنچا۔ اور پھر موسیٰؑ کی امت کے کمالات ہمیں دے اور پھر مسیح کی روحانیت کے اثر سے ہمیں حصہ دے۔ اور اس طرح منزل بہ منزل روحانی بلندیوں پر چڑھاتے ہوئے بالآخر مقام محمدؐ پر ہم کو قائم کر دے تا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے مقصد میں کامیابی حاصل ہو اور وہ مقام محمود پر فائز ہو جائیں۔ غرض صراط الذین انعمت علیہم سے مراد انسانی کمال کی وہ آخری منزل ہے۔ جس کی طرف شروع سے انسانی قافلہ بڑھتا آ رہا ہے اور جس کی مختلف منزلوں کی رہنمائی مختلف زمانہ کے انبیاء کے سپرد تھی۔ اور جس کی آخری منزل تک پہنچانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپرد ہوا تھا۔ اور اس دعا کے ذریعہ سے اُمت محمدیہ کے افراد درخواست کرتے ہیں کہ الٰہی دین کی تکمیل تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے تو نے کر ہی دی ہے اب یہ امر باقی ہے کہ ہم لوگوں کے اعمال بھی اس دین کے مطابق ہو جائیں اور ہم ان تمام مخفی اور اعلیٰ قوتوں کا اظہار کریں جو کہ مختلف انبیاء کے ذریعہ سے نشو و نما پا چکی ہے۔ اور جن کا پیدا کرنا انسانی پیدائش کا آخری اور اعلیٰ مقصد ہے۔ سو اس کام کے لئے ہم کھڑے ہو گئے ہیں۔ اب تو ہماری مدد کر۔ اور ان سب منازل عرفان کو یکجائی طور پر طے کرا دے۔ جنہیں فرداً فرداً مختلف انبیاء کے ذریعہ سے مختلف اقوام طے کر چکی ہیں۔ تا کہ انسانی پیدائش کا مقصد امت محمدیہ کے ذریعہ سے پورا ہو جائے۔

صحابہ نے اس مقصد کو سامنے رکھا اور زمانہ سابق کی سب اقوام کے اخلاص کو یکجائی طور پر اپنے وجود میں پیدا کر کے ایک بے مثال نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ آج اگر ہماری جماعت اس مقصد کو پھر اپنے سامنے رکھ لے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام محمود پر مبعوث ہونے کا وقت اور بھی قریب ہو جائے گا۔ اور دنیا اپنی پریشانیوں سے بے تابیوں سے محفوظ ہو جائیگی ۔"

(تفسیر کبیر پارہ اول صفحہ ۴۷-۴۵)

(خاکسار عبد الحق شاگرد واقف زندگی دفتر وکیل المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم الاسلام کالج لاہور

اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام کالج۔ لاہور داخل کروائیے۔ کیونکہ اس کالج میں

(۱) دنیوی علوم کے ساتھ دینی تعلیم کا بھی انتظام ہے۔ (۲) اخراجات دیگر کالجوں کی نسبت کم ہیں۔ (۳) طلبہ کی تربیت کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے (۴) اساتذہ طلبہ کی بہبود میں ذاتی دلچسپی لیتے ہیں۔ (۵) فضاء دہریت اور مغربیت کے اثرات سے پاک ہے۔

الف۔ اے۔ الف۔ ایس۔ سی۔ بی۔ اے بی۔ ایس۔ سی۔ اور ایم۔ اے اُردو میں داخلہ۔ یکم اکتوبر سے دس اکتوبر تک ہے۔ (پرنسپل)

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن احمدی طلباء کی واحد تبلیغی جماعت ہے۔ جس کے ذمہ نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے ہر تعلیمی ادارے میں حضرت مسیح موعودؑ کا پیغام پہنچانا ہے۔ اس مقصد عظمیٰ کی تکمیل کے لئے ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ مرکزیہ اپنے دستور العمل کی از سر نو تشکیل کر رہی ہے۔ فی الحال ہمیں پاکستان کے جملہ صوبوں کے علاوہ مشرقی پاکستان کے اور ملحقہ ریاستوں کے احمدی طلباء کی عملی امداد کی ضرورت ہے۔ تا کہ ہر شہر و ہر صوبے میں ایسوسی ایشن کی شاخیں قائم کر کے ہم اپنی تبلیغی جد و جہد کو منظوم و مرکوز طریقہ پر جاری رکھ سکیں اس لئے مغربی پاکستان کے تمام احمدی طلباء سے جو اس وقت مختلف کالجوں میں تعلیم پا رہے ہیں۔ یا داخلے لینے والے ہیں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ پہلی فرصت میں خاکسار کو اپنے نام و والد کے نام۔ کلاس کالج اور شہر سے بذریعہ ڈاک مطلع فرمائیں۔ مقامی کالجوں کے طلباء بھی بذریعہ ڈاک یا خود تشریف لا کر خود اپنا نام وغیرہ رجسٹر میں درج کر سکتے ہیں:۔ (سید محمود اختر)

شکریۂ احباب

الحمد للہ کہ ایک سو سترہ دن کے بعد پہلی دفعہ میری اہلیہ کا سارا دن بخار نارمل رہا۔ اور پانچ سات دن سے نارمل ہے۔ یہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ خاندان نبوت درویشان قادیان اور اکثر دوستوں کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اتنی لمبی بیماری کے بعد صحت دی۔ میں سب احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور درخواست کرتا ہوں۔ کہ میری اہلیہ کی کمزوری خدا تعالیٰ دور فرمائے اور مکمل صحت بخش دے۔

(خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفیٰ میو ہسپتال۔ لاہور)

ہے کے بعد ایسے احمدیوں کو جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی محبت کا دم بھرتے ہیں۔ وصیت کرنے میں تساہل سے کام نہیں لینا چاہیئے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

درخواست دعا

میری والدہ ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب اُن کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

(برکت اللہ طالب علم جماعت دہم)

محبت کا دم بھرنے والے

صحابہ رضی اللہ عنہم سے خدا تعالیٰ کیوں راضی ہوا محض اس لئے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی میں اپنی خوشی یقین کرتے تھے۔ اس زمانہ میں بھی وہی شخص خدا تعالیٰ کی رضاء کے مطابق چلنے والا ہو گا۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب یعنی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی رضاء کے مطابق چلنے والا ہو گا۔ حضور نے ۲۸ مئی ۴۸ء کے خطبہ میں جو الفضل ۵ جون ۴۸ء میں چھپا ہے ساری جماعت احمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ

"کوئی مرد، کوئی عورت اور کوئی بالغ بچہ ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔ تا دنیا کو معلوم ہو جائے کہ تم میں حقیقی ایمان پایا جاتا ہے۔ اور قادیان کے کھوئے جانے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی یا اس کے نظام کے متعلق تمہیں کسی قسم کا شک و شبہ پیدا نہیں ہوا"

حضور کے اس صاف اور واضح ارشاد

روزنامہ الفضل
۲۵ ستمبر ۱۹۴۸ء

ہنوز روزِ اوّل است

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کونٹ برناڈوٹ مارے گئے ہیں۔ اور اپنے پیچھے فلسطین کے لئے ایک ایسی سکیم چھوڑ گئے ہیں۔ جس کے متعلق کہا جا سکتا ہے۔ کہ آپ نے ایک عرصہ اس کام میں صرف کیا۔ مگر ہنوز روز اول والا معاملہ ہے۔ یو۔ این او نے امریکہ کے زور دینے پر فلسطین کو تقسیم کر دیا تھا۔ عربوں نے تقسیم کو نامنظور کیا۔ اور مرنے مارنے پر تیار ہو گئے۔ جب عرب کامیاب ہو رہے تھے۔ تو شاطران مغرب نے صلح کی چال چلی۔ اور کونٹ برناڈوٹ کو ثالث مقرر کر دیا۔ کہ فریقین میں ایسا سمجھوتہ کرا دیں۔ کہ فلسطین کی جنگ ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے۔

کونٹ برناڈوٹ نے بظاہر اس مقصد کے لئے بہت ہاتھ پاؤں مارے جواب اس سکیم سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ محض دکھاوے کے لئے تھے۔ ورنہ اس کی غرض درحقیقت یو۔ این او کے فیصلہ کو عملی جامہ پہنانا تھا۔ اور وہ اس طرح کہ صیہونیوں کو مضبوط سے مضبوط تر کر دیا جائے۔ اور جب صلح کے ایام ختم ہوں۔ تو عرب اپنے آپ کو ایسی حالت میں پائیں کہ سوائے تقسیم کو تسلیم کرنے کے چارہ کار نہ رہے۔

عربوں نے تو کونٹ کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ لیکن امریکہ جو تقسیم کا سب سے بڑا حامی ہے۔ اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے پر تلا ہوا ہے۔ چنانچہ امریکہ کا سیکرٹری آف سٹیٹ مسٹر جارج مارشل ایک طرف تو ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے۔ کہ عرب اقوام تقسیم فلسطین کی برناڈوٹی تجویز کو تسلیم کر لیں۔ اور فلسطین کی جنگ کا اس طرح خاتمہ ہو جائے۔ دوسری طرف وہ یو۔ این او کو مشورہ دے رہا ہے۔ کہ وہ نام نہاد اسرائیلی ریاست کو تسلیم کر لے۔ جس کے یہی معنے ہیں۔ کہ یو۔ این او اعلان کر دے کہ تقسیم فلسطین اب ایک طے شدہ امر ہے

اسرائیلی ریاست کا عین عرب دنیا کے قلب میں قیام ایک ایسا خطرہ ہے۔ کہ اگرچہ اس خطرے کا پورا پورا تصور شاید اس وقت نہ کیا جائے۔ لیکن تھوڑے سے غور کے بعد انسان معلوم کر سکتا ہے۔ کہ یہ ریاست عرب ملکوں کے لئے مستقبل قریب ہی میں ایک ایسا گھروندا بن جائے گی۔ کہ چاروں طرف عرب ممالک پر یہاں سے اقتصادی حملے کئے جا سکینگے۔ اور مشرق وسطیٰ کی جان نہ صرف یہودی سرمایہ داروں کے قبضہ میں آ جائیگی۔ بلکہ چونکہ اس کے پیچھے تمام عراق و عرب و ایران کا تیل ہوگا۔ اسرائیلی ریاست میں مغربی اقوام اپنے اڈے قائم کر کے اس تمام دولت پر قابض ہو جائینگی۔ اور مشرق وسطیٰ امریکہ اور برطانیہ کا محض ایک تجارتی کھلونا بن کر رہ جائے گا۔

جو علاقہ تقسیم میں یہودیوں کو دیا گیا ہے۔ وہ زرخیز ترین ہے اور فلسطین کے تمام باغات اور بہترین فارم اسی علاقہ میں واقعہ ہیں۔ اس لحاظ سے بھی اسرائیلی ریاست کو باقی تمام فلسطین پر فوقیت حاصل ہے۔ الغرض تقسیم بہر صورت عربوں کے لئے بلکہ تمام مشرق وسطیٰ کے لئے سخت خطرہ سے کم نہیں ہے۔ عرب تو عرب تمام اسلامی ممالک اس تقسیم کو کسی طرح قبول نہیں کر سکتے۔ ٹرکی اس وقت بالکل بے حس نظر آتا ہے۔ شائد اس کے خیال میں اسرائیلی ریاست تسلیم کر لی گئی۔ تو چند دنوں کے بعد وہ بھی اس کا اثر محسوس کرنے لگے گا۔ اس وقت تمام اسلامی ممالک کے لئے اہم ترین کام یہی ہے۔ کہ وہ تقسیم کو کامیاب نہ ہونے دیں۔ اور جہاں تک ہو سکے اسکو ناممکن بنا دیں۔ ورنہ بعد میں پچھتانے سے کچھ نہیں ہو سکے گا۔

فیکٹریوں کی الاٹمنٹ

کراچی میں خواجہ شہاب الدین

وزیر مہاجرین و آبادکاری نے ایک پریس کانفرنس میں متروکہ جننگ کارخانوں کی الاٹمنٹ کے متعلق حکومت کی پالیسی کی وضاحت کی ہے۔

خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ حکومت کے پیش نظر پاکستان کی صنعت کو فروغ دینا ہے۔ اس لئے جننگ کے کارخانوں کی الاٹمنٹ میں جس اصول پر عمل کیا جائے گا۔ وہ یہ ہے کہ جہاں مہاجرین کو دوسرے حالات کی برابری کی صورت میں ترجیح دی جائے گی۔ وہاں اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کہ غلط الاٹمنٹ سے صنعت کو کسی قسم کا نقصان پہنچے۔ ایسے لوگوں کے ہاتھ میں بڑے بڑے کارخانے دے دینا جو نہ تو ان کو چلانے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ اور نہ ان کے پاس سرمایہ ہو۔ صنعت کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔

حقیقت بھی یہی ہے کہ کسی ملک کی صنعت کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔ جب تک ماہرین صنعت کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔ جننگ پاکستان جیسے کپاس پیدا کرنے والے ملک کے لئے ایک نہائت ضروری صنعت ہے۔ اور اگر اس صنعت کو یہاں جلد از جلد فروغ نہ دیا گیا۔ تو بہت سا فائدہ جو کپاس کی وجہ سے اس ملک کو پہنچنا چاہیے دوسرے لوگ لے جائینگے۔ اور ملک کو سخت مالی نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ اس لئے ہمارے خیال میں حکومت نے جو پالیسی جننگ کے بڑے بڑے کارخانوں کی الاٹمنٹ کے متعلق اختیار کی ہے۔ وہ نہائت موزوں اور بر وقت ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ عوام حکومت کو اپنی پالیسی بروئے کار لانے کے لئے پوری پوری مدد دیں گے۔ اور الاٹمنٹوں پر ناجائز اعتراض کر کے خواہ مخواہ حکومت کے راستہ میں مخل نہیں ہونگے۔

قابلِ تقلید مثال

ڈان کراچی رقمطراز ہے کہ پاکستان کے قائمقام گورنر جنرل ہز ایکسی لنسی الحاج خواجہ ناظم الدین نے اپنے ذاتی سٹاف کو ہدائت کی ہے۔ کہ وہ ادائیگی نماز کا التزام کیا کرے۔ آپ خود بھی باقاعدہ نماز ادا فرماتے ہیں۔ ہز ایکسی لنسی کا یہ اقدام نہائت مستحسن اور مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کے خواص اور عوام دونوں کو اس نیک مثال کی تقلید کرنے کی توفیق دے۔

نماز اسلام کا ایک بنیادی اور نہائت ضروری رکن ہے۔ اگر مسلمان من حیث القوم اس کی ادائیگی کو اپنا شعار بنا لیں۔ تو یہ امر یقیناً اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی برکت و رحمت کو کھینچنے والا ہوگا۔

پاکستان میں جہاں اس وقت ایک ایسا طبقہ موجود ہے۔ جو شریعت کے فوری نفاذ کے مطالبہ کی آڑ میں حکومت کو کمزور کرنا اور ذاتی اغراض حاصل کرنا چاہتا ہے۔ وہاں اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ہمارے ہاں ایسے بہت سے لوگ بھی موجود ہیں۔ جو مغربیت سے متاثر ہو کر اسلامی احکام کی پیروی کا جوا اپنی گردنوں سے اتار پھینکنا چاہتے ہیں۔ ہمارے نزدیک یہ دونوں گروہ پاکستان کے حق میں سخت نقصان دہ ہیں۔ اور ان کی سرگرمیوں کے ازالہ کے لئے اور ان کی اصلاح کے لئے موزوں طریق یہی ہے۔ کہ ہمارے وزراء اور دیگر اعلیٰ عہدہ دار عوام کے سامنے اسلامی احکام پر عمل کرنے کا ایک قابل تقلید نمونہ پیش کریں۔ اس سے اس گروہ کا منہ بھی بند ہو جائے گا۔ جو علی الاعلان یہ کہتا پھرتا ہے۔ کہ موجودہ حکومت شریعت کے نفاذ کی مخالف ہے۔ اور وہ لوگ بھی محتاط ہونے پر مجبور ہو جائینگے۔ جو پاکستان کو ایک ایسا مغربیت زدہ ملک دیکھنے کے متمنی ہیں۔ جس میں مذہب کا ذکر برائے نام ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ کئی بار حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو توجہ بھی دلا چکے ہیں۔ کہ پاکستان میں اسلامی شریعت نافذ کرنے کا طریق یہ نہیں ہے۔ کہ ہم خود تو اسلامی احکام کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے رہیں۔ لیکن حکومت سے نفاذ شریعت کا مطالبہ کریں۔ بلکہ صحیح طریق یہی ہے۔ کہ ہم خود اپنی اپنی جگہ اپنی بساط کے مطابق اسلامی احکام پر عمل کرنا شروع کر دیں۔ اور اپنی زندگیوں کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اگر ہمارے عوام اور خواص سب ایسا کرنا شروع کر دیں۔ تو شریعت خود بخود ملک میں نافذ ہو جائیگی۔ اور کوئی شخص بھی اسکی مخالفت کی جرأت نہ کرے گا۔

اسلامی شعار کی پابندی

جنرل اسمبلی میں صدر کے انتخاب کے وقت مسز وجے لکشمی پنڈت جب الیکشن بکس میں اپنا ووٹ ڈال کر واپس لوٹیں۔ تو انہوں نے راستے میں امیر فیصل سے بڑی گرمجوشی سے مصافحہ کیا۔ یہ خبر پڑھ کر ہمیں تعجب بھی ہوا اور افسوس بھی۔ تعجب اس بات پر کہ ۵۸ قوموں کی نمائندہ اسمبلی میں صرف امیر فیصل سے مصافحہ کرنے میں اس قدر گرمجوشی سے کیوں کام لیا گیا۔ افسوس اس پر ہوا اور اب بھی ہے کہ امیر فیصل نے ایک غیر محرم عورت سے مصافحہ کر کے اقوام عالم کی جنرل اسمبلی میں اسلامی شعار کی پابندی کا عملی مظاہرہ کرنے کی بجائے اس سے سہواً یا عمداً روگردانی اختیار کی۔ ہمارے نزدیک یہ نہائت ضروری ہے۔ کہ اسلامی ممالک کے نمائندگان کو ایسے بین الاقوامی اجتماعات میں بھی اسلام کی امتیازی شان کو برقرار رکھنا چاہیئے۔ اور محض احساس کمتری کا شکار ہو کر اغیار کی تقلید میں ایسی کوئی حرکت نہیں کرنی

درخواستِ دعا

اگرچہ ہندوستانی گورنمنٹ کی رپورٹوں اور وہاں کے اخبارات میں یہ پروپیگنڈا بڑے زور شور سے کیا جا رہا ہے۔ کہ حیدر آباد ریاست میں پورے طور پر امن و امان کی بحالی کی کوشش جاری ہے مگر ہر اہل بصیرت پر واضح ہے۔ کہ جو خبریں غیر جانبدار ذرائع سے آتی ہیں۔ ان سے اس بات کی تصدیق ہو رہی ہے۔ کہ اس امن و امان کی بحالی کے شور کے پردے میں دراصل مسلمانان حیدر آباد کی کامل تباہی کا جوش و خروش کارفرما ہے۔ اور ہر قوم پرست، اور مخیر مسلمان پر رضاکار ہونے کا الزام لگا کر اسے ظلم اور ستم کا تختہ مشق بنایا جا رہا ہے۔ ان حالات میں میں تمام احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست کرتی ہوں۔ کہ وہ تمام بے گناہ اور محب وطن رضاکاروں اور عام مسلمانوں اور علی الخصوص احباب جماعت احمدیہ دکن اور میرے والدین اور سارے خاندان کے افراد کے حق میں دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر شر سے محفوظ رکھے۔ اور انہیں جلد امن کی زندگی نصیب کرے۔ فقط

زینب حسن

یادِ رفتگاں

الحاج مولٰنا عبد الرحیم صاحب نیرؔ

(از مکرم جناب قاضی ظہور الدین صاحب اکمل)

مولٰنا الحاج نیرؔ صاحب کی وفات کی خبر الفضل میں پڑھ کر بہت افسوس ہُوا۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ راجعون۔ بہرحال رفتند ومن تنہا خزیں۔ اللھم اغفرہ واکرم اجمعین۔

میں جب پہلی بار مجتیٰ مولوی غلام رسول صاحب آف لنگے ضلع گجرات کے ہمراہ وارد دارالاماں ہوا۔ تو رات مہمان خانے میں گذاری دائم المرض تھا سفر کی وجہ سے حرارت ہوگئی اور پیاس کی شدّت۔ حکیم الامۃ حضرت مولٰنا نور الدین علیہ الرحمۃ کو جب معلوم ہوا تو ایک قدح میں آلو بخارا بھگو کر بھیجا اور لومت چندن جس سے صبح کچھ تسکین ہوئی۔ تو ہم مدرسہ میں گئے جہاں ایک کلاس میں جلسۂ طلباء تھا۔ ان کی روانی اور جوش موجب استعجاب ومسرت ہوئی مقررین کی رہنمائی جو ماسٹر صاحب فرما رہے تھے وُہ ہمیں بڑے تپاک سے ملے اور میرا نام معلوم ہونے پر بہت سرگرم مصافحہ ومعانقہ کیا۔ ان کا نام عبد الرحیم اکونوی تھا۔ (اکونہ ان کا وطن سابق) یہی ہمارے الحاج نیرؔ صاحب تھے جو ایک عرصہ تک ہائی سکول میں سینئر ٹیچر رہے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت کی سعادت مجھ سے پہلے حاصل تھی۔ آپ کی مجلس میں حاضر ہوتے تو ایک مجلد کاپی میں کلمات طیبات نوٹ کرتے رہتے اور مجھے میرے فرض منصبی کے ادا کرنے میں بعض اوقات مدد دیتے۔ اخبار بدر والحکم کے بعد الفضل جاری ہُوا۔ تو حضور نے دو معاون مقرر کئے جو ہر روز کچھ وقت الفضل کے دفتر میں دیتے۔ ایک مولوی غلام محمد صاحب صوفی مبلغ مارلیشس جو اسلام پر ایک صفحہ کا مضمون دیتے۔ اور ایک مولوی عبد الرحیم صاحب نیرؔ جو عموماً سیاسی اور ملکی واقعات پر تبصرہ فرماتے نہایت رنگین اور پر لطف معنی خیز الفاظ میں۔ الفضل جلد اوّل دوم سوم ملاحظہ ہو۔ اگرچہ ان کا نام نہ ہوتا تھا۔ مگر عبارت خود بتا دیگی کہ یہ کس کے زورِ قلم کا نتیجہ ہے جب پہلی جنگ عظیم شروع ہوئی تو آپ نے ایک مضمون لکھا جس کا عنوان تھا "ڈینیوب کے پانیوں میں آگ" جو بہت پسند کیا گیا۔ اس بارے میں ان کے معلومات بہت وسیع تھے۔ جلسہ کے ایام میں ضمیمہ الفضل روزانہ بھی چھپتا رہا۔ آپ سول ملٹری گزٹ سے (کہ یہی ذریعہ اس وقت تھا جو صبح ۹-۱۰ بجے اور لاہور سے گذشتہ شام کو ڈسپیچ ہوتا تھا) تازہ خبریں بڑی سرعت سے ترجمہ کر دیتے اس کے بعد بھی الفضل میں لکھتے رہے۔

آپ کو حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری ہونے کا شرف بھی مدّت تک حاصل رہا۔ اپنے طور پر نائجیریا (افریقہ) کے احباب سے خط وکتابت رکھتے تھے۔ جہاں ریویو آف ریلیجنز کی وجہ سے چند دوست احمدیت سے مشرف تھے۔ چنانچہ اسی واقفیت وتعلق کی وجہ سے حضور نے ان کو پہلا افریقی مبلغ بنا کر بھیجا۔ وہاں خُدا کے فضل ورحم سے بہت کامیابی ہوئی۔ اور علاقے میں باوجود آب وہوا کی ناموافقت اور جسمانی ضعف و نحافت کے۔ مفصلات میں سفر کیا۔ اور کئی چیفوں سے ملے۔ ان تک پیغام حق پہنچایا۔ انگریزی تو آپ کی اچھی تھی۔ اسلئے اس زبان سے وُہ خوب کام لیتے رہے اور آپ کے لیکچر کا طرز بہت پُر جوش، اور دلآویز و دلکش تھا۔ اس کے علاوہ جب انہیں معلوم ہُوا کہ یہاں خطبہ عربی میں پڑھنا ہوگا اور گوہر احمدی خصوصاً لکھا پڑھا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے انفاس قدسیہ وکتب عربیہ کی طفیل کچھ نہ کچھ عربی سمجھنے اور بولنے میں بھی جلد ترقی کر جاتا ہے لیکن آپ نے غیر معمولی محنت وشیکٹ سے کام لیا اور مجھے بتایا کہ میں قرآن مجید کی آیات اور چند احادیث پھر اس کے بعد سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب کی عبارتیں عمدگی کے ساتھ ملا کر سنا دیتا تھا۔ جس سے بہت اثر ہوتا۔ اور اپنا مطلب اور وقتی خطاب بھی انہی عبارتوں سے تیار کر لیتا۔ آپ کو لنڈن میں بھی تبلیغ واشاعت کی سعادت ایک مُدّت تک حاصل رہی۔ جب حضور وہاں بنا رمسجد فضل کے لئے تشریف لے گئے ہیں تو یہ وہیں تشریف لے گئے تھے۔

آپ حیدر آباد دکن بھوپال اور بمبئی میں بطور مبلغ بھی عرصے تک کام کرتے رہے ہندوستان میں پھر کر اکثر شہروں میں تبلیغی لیکچر دئے جو بہت مقبول ومؤثر ثابت ہوئے۔ اور پھر دعوۃ وتبلیغ میں سمندر پار ملکوں کی تبلیغ اور مبلغین کے انچارج رہے اخبار الفضل کے افسر اعلیٰ بھی عرصہ تک رہے اس کے علاوہ اور کئی خدمات سلسلہ میں حصہ لینے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کی زبان بہت شستہ اور پیرایہ بہت نرم ومنکسرانہ تھا۔ مجھے جب کبھی رستہ میں ملجاتے تو نہایت خوش ہوتے۔ اور معانقہ کیلئے دونوں بازو پھیلا لیتے اور ہمیشہ زمانہ مسیح موعودؑ کی کوئی نہ کوئی بات بچشم نم بھرائی ہوئی آواز میں کرتے۔ یا یاد دلاتے۔ پہلی بیوی سید عزیز الرحمن صاحب کی دُختر سے دو لڑکیاں مبارکہ وحمیدہ جو حیدر آباد دکن میں ہیں۔ لڑکیوں سے بہت پیار تھا۔ اواخر عمر میں محترمی عبد الغنی صاحب کرک کی دُختر نیک اختر محمودہ صاحبہ سے ازدواج کر لیا۔ جو تعلیم یافتہ خاتون ہیں اور انگریزی خُوب جانتی ہیں۔ اور دین کے لئے بہت مخلصانہ جوش رکھتی ہیں۔ ان سے دو لڑکیاں اور دو لڑکے پیدا ہوئے ایک کی تو حال ہی میں ولادت ہوئی۔

عمر ۶۷ سال ہوگی غفر اللہ لہٗ واکرم نزلہ۔ میں نے توبہت کم جستہ جستہ حالات لکھے ہیں۔ ان کے لواحقین میں اچھے اچھے لکھنے والے ہیں اور غالباً ملک صلاح الدین صاحب بی۔ اے اور برادرم ملک فضل حسین صاحب احمدی مہاجر اور دفتر دعوۃ وتبلیغ کے ریکارڈ سے ان کے سوانح خدمات وحالات کا کافی ذخیرہ مل سکتا ہے آپ شاعر بھی تھے۔ اور پوربی زبان میں ان کی نظمیں بمدح حضرت مسیح موعودؑ خاص طور پر دلکش تھیں

غمِ کارواں

(احسان دانشؔ)

قائدِ اعظم سکونِ جسم وجاں کو لے گیا
جسم وجاں تو کیا نشاطِ دو جہاں کو لے گیا

رُوح کو آواز دے کر لے گئی رُوحِ ارم
درد کا سیلاب جسمِ ناتواں کو لے گیا

کیا جہانِ مقبلاں بھی تھا اسی کا منتظر
وقت کیوں آخر جہانِ مقبلاں کو لے گیا

باغباں بے دست و پا ٹھہرے بہاریں بے اثر
موت کا جھونکا چمن سے آشیاں کو لے گیا

دیدنی ہے اس حقیقی دوست کا ظرفِ عظیم
اپنے دِل میں جو حبابِ دوستاں کو لے گیا

یہ مشیت ہے کہ آغازِ خزاں کا حادثہ
ایک گُل ساری بہارِ گلستاں کو لے گیا

جن منازل میں بھٹکتے تھے خضر کے قافلے
اُن منازل میں گروہ گمرہاں کو لے گیا

گوش بر آواز ہے بزمِ شبستاں سر بسر
داستاں گو اپنے سحرِ داستاں کو لے گیا

گردشِ گردوں جہاں کرتی ہزاروں منزلیں
اُس جگہ وہ گردشِ دورِ زماں کو لے گیا

راہرو پچھتائیں یا اب منزلیں ماتم کریں
کارواں کا غم امیرِ کارواں کو لے گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستِ دعا

بیگم صاحبہ سر محمد ظفر اللہ خان صاحب تحریر فرماتی ہیں کہ امۃ الحی صاحبہ اب قدرے اچھی ہیں کمزوری بہت ہے بخار بھی اب نہیں ہے۔ احباب سے التجا ہے کہ کامل صحت کیلئے دُعا فرمائیں۔

ضروری اعلان

ہمارا نیا مرکز 'ربوہ' میں قائم ہو چکا ہے اور جلد ہی وہاں آبادی کا کام شروع ہو جائیگا۔ چونکہ وہاں ایسے احمدی دوستوں کی ضرورت ہوگی جو مختلف پیشوں کو جانتے ہوں۔ اسلئے ایسے احباب جو نائی۔ دھوبی۔ معمار وغیرہ کا کام کرتے ہوں۔ اور نئے مرکز میں آباد ہونے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے متمتع ہونے کی خواہش رکھتے ہوں۔ فوراً اپنے پتوں سے خاکسار کو اطلاع دیں۔

چوہدری صلاح الدین سکریٹری تعمیر کمیٹی مرکز پاکستان جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی پہلی سالانہ کانفرنس

گذشتہ کارگذاری پر تبصرہ اور سال آئندہ کی پروگرام کی تشکیل

از مکرم جناب محمد عبد اللہ صاحب بی۔ ایس۔ سی واقف زندگی

(۲)

(سلسلہ کے لئے دیکھئے الفضل مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۴۸ء)

تعلقات باہمی :- مغربی طرز زندگی اسلامی اخلاق کی امریکہ میں سب سے بڑھ کر دشمن ہے۔ احمدیت کے نور سے منور شدہ سعید روحیں اس امر سے واضح طور پر واقف ہیں نوجوان بچوں اور بچیوں کے اخلاق کی نگرانی ایک گراں بار فرض کے طور پر احمدی والدین کے سر پر قائم ہوتی ہے۔ مغرب کی نام نہاد آزادی جو بچیاں کے سکولوں اور کالجوں میں پروان چڑھتی ہے۔ اسلامی معیار اخلاق کے لئے باد سموم سے کم حکم نہیں رکھتی دردمند ماں باپ اسی فکر میں رہتے ہیں کہ کب ان کی نگرانی کا وقت ختم ہوتا ہے اور ان کے بچے اور بچیاں علیٰ وجہ البصیرت اسلام کے حصار میں ...... داخل ہوتے ہیں اس ضرورت کو نہایت شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا کہ من حیث الجماعت احمدیان امریکہ اس ضمن میں سہولتیں بہم پہنچا کر افراد کی ذہنی الجھن کو دور کریں۔ چنانچہ کانفرنس ہذا میں اس تجویز کا نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا گیا کہ احمدی افراد کے کوائف مردم شماری کے طور پر اکٹھے کئے جائیں اور مختلف شہروں کے احمدیوں کے درمیان تعلقات باہمی کی ترویج اور استحکام کیلئے اس ذخیرۂ معلومات کو کام میں لایا جاوے اس سے نہ صرف ہمارے اخلاق کی نگرانی ہوگی۔ بلکہ اتحاد و یگانگت اور اجتماعی قوت عمل جڑ پکڑیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ اس سلسلہ میں عبد الرحیم صاحب شکاگو اور بہن علیمہ علی صاحبہ شکاگو نے تقریریں کیں

شعبہ مال کے سلسلہ میں صاحب صدر نے کانفرنس میں امریکن مشن کا سالانہ بجٹ پیش کیا تاکہ احباب کو حقیقت حال کا علم ہو جائے اور امریکہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ضروریات مالی کا پورا احساس پیدا ہو۔ اعداد و شمار کا خلاصہ پیش ہو جانے کے بعد احباب نے بیتابی کے ساتھ اپنے آپ کو تقاریر کے لئے پیش کیا۔ احمد شہید صاحب (پٹس برگ) نے کہا کہ اخراجات اور آمد کا تخمینہ اس رنگ میں ہمیں کبھی پہلے معلوم نہیں ہوا تھا۔ ہم انشاء اللہ اس فرض سے آئندہ عہدہ برآ ہونے کی پوری کوشش کریں گے۔ بالخصوص "مسلم سن رائز" کی اشاعت وسیع کر کے ہم مرکزی مشن سے بہت سا بار دور کر سکتے ہیں برادر بشیر افضل صاحب (پٹس برگ) نے کہا کہ ہر احمدی کو اس رسالہ کا لازمی خریدار ہونا چاہیئے۔ اور زیر تبلیغ افراد کو اس کا خریدار بنانا چاہیئے۔ احمد عیسیٰ صاحب (شکاگو) اور محترمہ علیمہ شہید صاحبہ (پٹس برگ) نے کہا رسالہ کی قیمت میں اضافہ کیا جائے برادرم رشید احمد صاحب (شکاگو) کے ایک سوال کے جواب میں مبلغ انچارج صاحب نے کہا۔ جماعتیں چندہ کے سلسلہ میں اپنے فرائض کو کما حقہٗ ادا نہیں کر رہیں الا ما شاء اللہ۔ ڈیٹن مشن اس سلسلہ میں نسبتاً بہتر نمونہ قائم کر رہا ہے برادرم نور الاسلام صاحب (شکاگو) نے پُر زور اپیل کی کہ تمام مشن چندہ اور مسلم سن رائز کے سلسلہ میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کریں۔ برادرم بشیر افضل صاحب (پٹس برگ) کی ایک قرار داد کہ مسلم سن رائز کے اخراجات جماعتوں پر دس ڈالر فی کس سالانہ کے حساب سے تقسیم کر دئے جائیں بالاتفاق پاس ہوئی۔ ہر جماعت کے افراد حصہ رسدی اپنے پاس سے یا غیر از جماعت لوگوں سے اکٹھا کر کے پورا کریں

مرکزی تنظیم جماعتہائے احمدیہ امریکہ کی اجتماعی مساعی کے پیش نظر چار مرکزی سکرٹریوں کا انتخاب عمل میں آیا۔

سکرٹری تبلیغ :- رشید احمد صاحب (شکاگو)
سکرٹری تعلیم و تربیت :- احمد شہید صاحب (پٹس برگ)
فنانس سکرٹری :- محترمہ علیمہ علی صاحبہ (انڈیاناپولیس)
سوشل سروس سکرٹری :- محترمہ عبد اللطیف صاحبہ (ڈیٹن)

اجلاس اول میں صاحب صدر کی آخری تقریر آج ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ امریکن مشن اپنا بوجھ انشاء اللہ خود اٹھائے گا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہر قدم ہمارا ترقی کی طرف ہے۔ مگر ہمارے ارادے صرف یہی نہیں کہ ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں بلکہ ہم نے اسلام اور احمدیت کی اشاعت تمام امریکہ بھر میں بلکہ ساری دنیا میں کرنی ہے۔ امریکہ جیسے مالی طور پر خوشحال ملک کے لئے ضروری ہے کہ وہ دوسرے ممالک پر سبقت لے جائے اور اسلام کی اشاعت کے لئے فنڈز مہیا کرنے میں پیش پیش ہو اگر ہم اس وقت اپنے فرائض کو سمجھ کر خدمت اسلام کے کمربستہ ہونگے تو اللہ تعالےٰ کی نصرت موعود حاصل کرنے کے ہم ہی مستحق ٹھہریں گے۔ ہمیں اپنے لئے نمونہ اسلام کی بعثت اولیٰ سے لینا چاہیئے۔ ابتداء میں سیدنا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے پاس اسباب کہاں تھے۔ ایک غیر پختہ مسجد میں جس کی چھت بارش کے وقت جگہ جگہ ٹپکتی تھی۔ ناکافی لباس میں ملبوس چند لوگ ساری دنیا کو خدا کی حکومت کے ماتحت لانے کے لئے مشورہ کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے پاس قوت ایمان تھی اور انہوں نے عملاً اپنا سب کچھ اسلام پر نثار کر دیا تھا۔ پس اللہ تعالےٰ ان کی نصرت پر کھڑا ہوا اور ایک صدی کے قلیل عرصہ میں اسلام کا جھنڈا ایک طرف سندھ اور دوسری طرف اسپین پر لہرا رہا تھا اور چین تک اسلام کا نعرہ حق بلند ہو رہا تھا رضی اللہ تعالےٰ عنہم و رضوا عنہ

طعام اور نمازیں اس تقریر پر مشاورت کا اختتام ہوا اور حاضرین کے طعام کا بندوبست ڈیٹن مشن کی طرف سے کیا گیا۔ کھانے کا انتظام نہایت اعلےٰ تھا کھانے کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں جمع کی گئیں پانچ بجے بعد دوپہر دوسرا اجلاس شروع ہوا

اجلاس ثانی مشاورت کے بعد اجلاس ثانی کا انعقاد زیادہ تر تبلیغی اور تربیتی غرض سے تھا۔ یہ اجلاس بھی مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے مبلغ انچارج مشنہائے امریکہ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم۔ برادرم عبد الرحیم صاحب (شکاگو) ہی نے کی صاحب صدر نے پہلے ایک تار کنس سٹی کی جماعت کی طرف سے سنایا جس میں کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا کا ذکر تھا۔ بعدہٗ برادرم مکرم مرزا منور احمد صاحب کی بباعث علالت عدم شمولیت پر اظہار افسوس کیا اور برادرم موصوف کی صحت کے لئے دعا کی تحریک کی۔

پہلی تقریر برادرم احمد شہید صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ پٹس برگ نے کی۔ آپ نے کہا کہ موجودہ کانفرنس جماعت احمدیہ امریکہ کی زندگی میں ایک نیا باب ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم اشاعت اسلام کے لئے زیادہ مستحکم بنیادوں پر تعاون شروع کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہماری کوششوں کو کامیاب کرے۔

پٹس برگ کے ایک ترک الاصل احمدی دوست اسحٰق بہرام صاحب نے ان کے بعد تقریر کرتے کہا کہ حقیقی اسلام احمدیت ہی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت قرآن و حدیث کی پیشگوئیوں کے مترادف ہے اور احمد علیہ السلام ہی وہ موعود ہیں۔ جن سے اسلام کی ترقی اب وابستہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں تمام انبیاء پر ایمان لانے کا حکم دیا ہے اسلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانا اور آپ کی جماعت میں شامل ہو کر اشاعت اسلام کرنا ہی نجات کا ذریعہ ہے۔ برادرم نور الاسلام صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکاگو نے کہا کہ اس کانفرنس کے ایمان افروز نظارہ نے ان کو اس قدر مسرور کیا ہے کہ انہوں نے پہلے کبھی ایسی خوشی محسوس نہیں کی خدا کرے ہم ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ان عہدوں کو نبھائیں جو ہم نے یہاں لئے ہیں ولی اکرم صاحب (کلیولینڈ) نے باوجود اسکے کہ وہ ہمارے مشن میں شامل نہیں تقریر کی خواہش کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں اسلام محض تحدی کی وجہ سے آیا ہے۔ حالانکہ ہزاروں کی تعداد میں دوسرے ممالک سے مسلمان آتے جاتے رہتے ہیں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے جماعت احمدیہ کے سوا کسی نے بھی کوشش نہیں کی۔ آج بھی اسلام کی اشاعت احمدیت ہی سے وابستہ ہے۔ امریکن عیسائی لاکھوں ڈالر اپنے غلط اور بھونڈے عقیدے کی اشاعت کے لئے صرف کرتے ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ اسلام جیسے سراسر حق و صداقت سے معمور مذہب کی اشاعت کے لئے ہم ان سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں کریں آج مبلغین سلسلہ احمدیہ کے ساتھ تعاون اور اس طرح سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی اطاعت درحقیقت اللہ تعالےٰ کی اطاعت ہے مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب خالد مبلغ کنس سٹی و سنٹ لوئیس مشن نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پیش کرتے ہوئے تبلیغ کی اہمیت پر زور دیا یہ سلسلہ خدا تعالےٰ کے وعدوں کے مطابق ترقی پا رہا ہے مگر ہم میں سے جو ترقی نہ کریں گے وہ تنزل پائیں گے۔ تبلیغ نہ صرف ہماری بلکہ تمام دنیا کی زندگی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں صداقت کے ہتھیاروں سے مسلح کیا ہے دنیا اب قصہ کہانی کے مذہب کو ماننے سے انکار کر رہی ہے اسی لئے ۱۴ کروڑ امریکنوں میں سے ۹½ کروڑ اب چرچ سے علیحدہ ہو چکے ہیں دوسرے مذاہب اب دہریت کا شکار ہو رہے ہیں۔ اسلام و احمدیت ہی دنیا کی نجات کا واحد ذریعہ ہے۔ ہمیں دعا اور قر...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ذریعہ اشاعت اسلام میں لگ جانا چاہیے
برادرم مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے چند اشعار کا ترجمہ سنایا۔ جس میں حضور نے جماعت کو نصائح فرمائے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کے بعد برادرم چوہدری ناصر محمد صاحب سیال ایم ایس سی نے اسلامی اخوت کے موضوع پر تقریر کی یہود اپنی قوم کو دوسروں سے الگ تھلگ رکھتے ہیں اور مساوات انسانی کے قائل نہیں یہودیوں کو ہی خدا کی برگزیدہ قوم سمجھتے ہیں۔ ہندوؤں میں ذات پات کا جھگڑا ہے۔ عیسائی اخوت کا عملی نظریہ پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ اسی لئے باوجود دعووں کے وہ کسی جگہ بھی اخوت عملاً پیدا نہیں کر سکے۔ اسلام ہی حقیقی اخوت عمل میں لاتا ہے اور دنیا میں حقیقی امن کا ضامن ہے چوہدری صاحب موصوف کے بعد خاکسار نے نظام کی برکات پر تقریر کی اسلام کے سوا کوئی دوسرا مذہب انسانی سوسائٹی کے لئے کامل نظام پیش کرنے سے قاصر ہے اسلام میں خلافت کا وجود اس کی فوقیت پر روشن دلیل ہے مسلمانوں کے لئے خلافت کا انعام ایمان اور عمل صالح سے مشروط ہے اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو حقیقی اسلام کا وارث قرار دے کر پھر سے خلافت ہم میں قائم کر دی ہے اور ہم اس وقت عظیم الشان خلیفہ حضرت مصلح موعود و پسر موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قیادت سے مشرف ہیں۔ ہمیں اس نعمت عظمیٰ کی قدر کرتے ہوئے سراسر اطاعت کی روح بن جانا چاہیئے اور اپنے اندر اتحاد و یگانگت پیدا کرنا چاہیئے۔ احمدیوں کے آپس کے تعلقات بنیان مرصوص کے رنگ میں ہونے چاہئیں۔ چوہدری غلام یٰسین صاحب بی اے مبلغ نیر پارک نے تربیتی امور پر تقریر فرمائی۔ اس سلسلہ میں مغربی تمدن کے نقائص ظاہر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کو اعلیٰ اسلامی اخلاق پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔ اسلامی مسائل سے واقفیت اور ان پر عمل ہی ہمیں مغرب کی بے راہ روی کے مقابل مصئون و مامون طریق پر لا سکتے ہیں۔ آخر میں صاحب صدر نے کہا کہ جس روح کا آج جماعت نے مظاہرہ کیا ہے اگر اس کو قائم رکھ کر عملی میدان میں سرگرم رہیں تو یہی حقیقی اسلام ہے مگر ضروری ہے کہ ہم اپنے آقا و مولا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں تبلیغ و اشاعت اسلام کی جدوجہد کو مرتے دم تک جاری رکھیں

تیسرا اجلاس

کانفرنس کا تیسرا اجلاس ۸½ بجے رات شروع ہوا

جس کا پروگرام سال گذشتہ میں پنجاب کے فسادات کے موقعہ پر جماعت احمدیہ کی قربانیوں کے بے مثال نمونہ کو پیش کرنے کے لئے برادرم بشیر احمد چوہدری صاحب انگلینڈ کی تیار کی ہوئی ایک مووی فلم کا دکھانا تھا۔ فلم کے ساتھ ساتھ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج نے تشریحی تقریر کی حاضرین اس سے بیحد متاثر ہوئے۔ دعا کے ساتھ اس اجلاس اور کانفرنس کی تکمیل ہوئی۔

قابل قدر قربانی

ماسٹر محمد شفیع صاحب حلوائی مہاجر قادیانی نے اپنے چندہ حصہ آمد کو ۲۵ فی صدی کے حساب سے ادا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے اور نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ دوسرے احباب کو بھی اس کار خیر میں حصہ لینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۲) میاں احمد دین صاحب زرگر نے اپنا حصہ آمد ⅛ سے ⅙ کر دیا ہے اور باوجود ضعیفی عمر کے ۔/۷۶ روپے ادا کر دیا ہے۔

(سکرٹری بہشتی مقبرہ)

درخواست ہائے دُعا

میرا بڑا بھائی اور بعض دیگر اقربا بیمار ہیں احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ اسرار احمد کاتب الفضل

(۲) میرے والد بزرگوار ماسٹر مامون خان صاحب صحابی جو کہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے مرض بواسیر میں مبتلا ہیں۔ انکا اپریشن سول ہسپتال میرپور خاص (سندھ) میں ڈاکٹر حاجی خان صاحب احمدی سول سرجن نے کر دیا ہے اور اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب ہو چکا ہے۔ ابھی کمزوری باقی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

محمد خان پسر ماسٹر مامون خان صاحب

۳۔ میرا لڑکا محمد کریم کچھ دنوں سے بیمار ہے اسکے لئے سب جماعت سے دعا کی درخواست ہے ملک محمد دین خادم

اعلان

ایک (ماہر سپورٹس) سلائی کے دستانوں کے گولے بنانے میں مہارت رکھنے والے احمدی دوست کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب مجھ سے پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

عطا محمد بنگوی ستارہ تھرید بال فیکٹری وارڈ نمبر ۲ جڑانوالہ

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر ان کے متعلق کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع دے (سکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر معہ تاریخ تحریر	نام معہ پتہ	خلاصہ وصیت	نام گواہان
۱۰۳۱۱ ۳۰-۷-۴۷	ماجرہ بیگم طاہرہ زوجہ مولوی محمد عثمان صاحب سکنہ قادیان	۵۰۰/- بذمہ خاوند۔ کانٹے طلائی ۶ ماشہ انگوٹھی طلائی ۶ ماشہ۔ دونوں کی قیمت ۱۱۲/- روپے نقد ۱۳۸/- روپے یعنی کل جائداد قیمتی ۷۵۰/- روپے اور ماہوار وظیفہ ۱۳/۲/- کے ⅑ حصہ کی اور مرنے کے بعد جو متروکہ ہوگا اسکے ⅑ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں	۱۔ عبدالحق والد ماجرہ بیگم ۲۔ محمد صدیق والد محمد عثمان صاحب
۱۰۵۸۵ ۲۲-۱-۴۸	حیات محمد صاحب ولد عبداللہ صاحب سکنہ گنج گلی ۲۳ ڈاکخانہ مغلپورہ لاہور	ایک مکان واقعہ گنج گلی ۲۳ قیمتی چار ہزار روپیہ چھ ہزار روپیہ نقد۔ اور ماہوار تنخواہ ۵۰۰/- (بلا مہنائی پراویڈنٹ فنڈ) کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔ مرنے پر جو جائداد ہوگی۔ اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی	۱۔ محمد بدرالدین ۲۔ نذیر احمد ولد چوہدری عبداللہ صاحب
۱۰۵۹۷ ۷-۲-۴۸	محمد عیسیٰ ولد محمد یار صاحب سکنہ روڈہ مبر ڈاکخانہ داہوہ ضلع ڈیرہ غازیخاں	زمین بارانی ۲½ گھماؤں قیمت اندازاً ۲۵۰/- روپیہ اور آمد ماہوار ۳۰/- روپیہ کے ⅒ حصہ کی اور مرنے کے بعد جو متروکہ ہو اسکے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں	۱۔ ابوالمنیر نورالحق صاحب مولوی فاضل ۲۔ ماسٹر بشیر کلرک پراویڈنٹ فنڈ
۱۰۲۰۹ ۳۰-۵-۴۷	چراغ بی بی زوجہ منیر حسین صاحب مبلغ سکنہ فتح پور ضلع گجرات	حق مہر مبلغ یکصد روپیہ جو کہ بذمہ خاوند ہے اور اگر وفات کے بعد کوئی جائداد ثابت ہوئی تو اسکے بھی ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہیں	۱۔ محمد عبداللہ صاحب ساکن فتح پور ۲۔ محمد عالم صاحب مبلغ حلقہ فتح پور
۱۰۶۱۷ ۱۳-۱۲-۴۷	امیرالدین صاحب ولد فضل الدین صاحب ساکن حلقہ مسجد فضل قادیان	کاروبار بصورت فرم ہے۔ جس کی مالیت ایک لاکھ روپیہ ہے اور اپنی آمد ماہوار کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔ متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔	۱ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ۲۔ کیپٹن شیر ولی صاحب۔
۱۰۶۱۸ ۹-۱-۴۸	صوبیدار الہ یار خان صاحب ولد فتح محمد خانصاحب ساکن سردار پور جھنگی والا ڈاکخانہ سیوال ضلع شاہ پور	ایک ہزار روپیہ سیونگ بنک میں جمع ہے اس میں نصف ان کا ہے اسکے علاوہ دوسری جائداد جس کی تفصیل معلوم نہیں اسکے ⅒ حصہ کی اور ماہوار آمد یعنی ۸۵/- روپیہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں متروکہ پر اور زائد آمد پر بھی وصیت حاوی ہوگی	۱۔ کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان
۱۰۶۱۹ ۱-۱۲-۴۷	بشیر احمد صاحب ولد میاں محمد مراد صاحب ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	آمدن ۵۰/- ماہوار کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں نیز مزید آمد اور متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔	۱۔ جمعدار عبدالحمید صاحب احمدی ۲۔ کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان
۱۰۶۲۰ ۱۳-۱۲-۴۷	ملک بشیر احمد صاحب ناصر ولد ملک عبدالکریم ساکن تلونڈی ضلع گوجرانوالہ	گھڑی ایک عدد قیمت ۸۰/- نقدی مبلغ ۲۵۰/- کے ⅒ حصہ کی وصیت بنام صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں	۱۔ محمد ایوب صاحب قانی (؟) حال قادیان ۲۔ چوہدری منور علی صاحب حال قادیان
۱۰۶۲۱ ۳-۱-۴۸	بشیر احمد صاحب ولد حاجی [illegible] بخش صاحب ساکن میانوالی جہاداں ڈاکخانہ کھروٹ ضلع سیالکوٹ	آمد ماہوار مبلغ ۵۰/- روپے کے ⅒ حصہ اور متروکہ کے ⅒ حصہ کی وصیت بنام صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ جمعدار محمد عبداللہ صاحب حال قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

178

کپاس بیلنے کی فیکٹریوں کی الاٹمنٹ کے لئے خاص کمیٹی مقرر کر دی گئی

کراچی ۲۴ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے وزیر مہاجرین خواجہ شہاب الدین نے آج ایک بیان میں کہا میں نے اپنے حالیہ دورہ مغربی پنجاب میں مختلف افراد اور کاروباری اداروں سے یہ شکایات سنیں۔ کہ آئندہ موسم کے لئے کپاس بیلنے والی فیکٹریوں کی غلط الاٹمنٹیں ہوئی ہیں۔ میں نے اندازہ لیا۔ کہ سرکاری پالیسی کے متعلق لوگ شک اور غلط فہمی کا شکار بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ پاکستان مغربی پنجاب ریفیوجی کونسل نے لاہور اور کراچی میں اس مسئلہ پر کافی غور کیا۔ اور اپنی مقرر کردہ کمیٹی کی سفارشات اور نئی درخواستوں کا غور سے جائزہ لیا۔ اب ایک خاص کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس میں مرکزی وزارت مہاجرین اور وزارت صنعت و حرفت کے سیکرٹری بھی شامل ہوں گے۔ یہ خاص کمیٹی اپنی تسلی کے بعد صرف ایسی فیکٹریوں کی الاٹمنٹ کرے گی۔ جن کی فوری الاٹمنٹ ضروری ہوگی۔ حکومت پاکستان کی پالیسی یہ ہے۔ کہ ملک کی اقتصادی بہتری کے لئے صنعتوں کو بحال کر دیا جائے۔ اور اس لئے یہ حکومت پاکستان کا مقدم ترین فرض ہو گا۔ کہ صنعتوں میں کوئی تعطل یا رکاوٹ پیدا نہ ہونے دی جائے" اور مستحق افراد کو بعد ضروری جائزہ کے بعجلت ممکنہ فیکٹریاں الاٹ کر دیجائیں۔

چاول کی فراہمی میں محکمہ امداد باہمی کی کارگذاری

لاہور ۲۴ ستمبر۔ مغربی پنجاب کے محکمہ امداد باہمی نے اپریل ۱۹۴۸ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے دوران میں دھان چھڑنے کے کاروبار میں خاص ترقی کی۔ محکمہ نے ۹ لاکھ من سے زیادہ چاول حکومت کو بہم پہنچائے۔ اور اس کام میں تیس لاکھ روپیہ منافع کمایا۔ محکمہ کے لئے یہ کام نیا تھا۔ مگر نتیجہ ہر لحاظ سے تسلی بخش رہا۔ محکمہ کے منافع کے علاوہ حکومت کی اناج کی فراہمی کی سکیم کو بھی تقویت پہنچی اور کاشتکاروں کو بھی اپنی پیداوار کی اچھی قیمت وصول ہوئی۔ محکمہ نے چاول پیدا کرنے کے علاقوں میں دھان خریدنے کے لئے ۳۴۰ دکانیں کھولیں اور اس دھان سے خود چاول تیار کرے۔ دھان چھڑنے کی کل ملیں پچھلے سال الاٹ ہوئی تھیں ان میں سے ۹۰ محکمہ نے پٹہ پر حاصل کر لی تھیں اور ایک مہینہ کی محنت اور کوشش سے ان ملوں کو جاری کیا تھا۔ اس موسم میں محکمہ نے کام کرنے والے سٹاف کی تنخواہوں اور مزدوریوں کے سلسلے میں اڑھائی لاکھ سے زیادہ روپے ادا کئے۔ (تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

سکیورٹی کونسل کے صدر کو نظام دکن کا بجری تار

ڈیلیگیشن کو برطرف کر دیا گیا ہے

لندن ۲۴ ستمبر۔ فرانس کی حکومت نے اقوام متحدہ کے لئے ایک ریڈیو اسٹیشن کر دیا ہے۔ جس سے انگریزی فرانسیسی فارسی اور عربی زبان میں خبریں براڈکاسٹ کی جاتی ہیں۔ آج رات عربی زبان میں خبریں براڈکاسٹ کرتے ہوئے اناؤنسر نے بتایا کہ نظام دکن نے ایک بجری تار سکیورٹی کونسل کے صدر مسٹر کوڈوگن کو ارسال کیا ہے۔ جس میں انہیں یہ بتایا ہے کہ حیدر آباد نے سکیورٹی کونسل کے سامنے جو معاملہ رکھا تھا وہ واپس لے لیا ہے۔ تار میں یہ بات بھی درج ہے۔ کہ حیدر آباد کی حکومت کی طرف سے جو وفد سکیورٹی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے بھیجا گیا تھا۔ جس کے لیڈر نواب معین یار جنگ بہادر وزیر خارجہ حیدر آباد تھے۔ اب حیدر آباد کی نمائندگی نہیں کرتا۔ کیونکہ اسے موقوف کر دیا گیا ہے۔

ایک نامہ نگار کا کہنا ہے۔ کہ لاچی کے حلقوں میں اس خبر پر اظہار تعجب کیا جا رہا ہے کیونکہ نظام نے جو پوزیشن اب اختیار کی ہے۔ وہ نہایت ہی مضحکہ خیز ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راولپنڈی میں شہری دفاع کی مہم

لاہور ۲۴ ستمبر۔ راولپنڈی میں ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں عوام کو شہری دفاع کی کمیٹیاں قائم کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ اس جلسہ میں پروفیسر عنایت اللہ ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشنز افسر نے تقریر کرتے ہوئے حکومت پاکستان کی امن پسندانہ پالیسی پر روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا کہ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنی امن پسندی پر مطمئن ہو جائیں۔ اور اپنی حفاظت کا خاطر خواہ بندوبست نہ کریں۔ اس جلسے میں میجر جنرل رضا، کرنل گلزار احمد، سید مصطفیٰ شاہ گیلانی شیخ محمد عمر اور میاں فیروز الدین نے بھی تقریریں کیں۔ تقریروں کے اختتام پر بہت سے لوگوں نے رضاکاروں کی حیثیت میں اپنے نام پیش کئے۔ (تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

حکومت پاکستان نے شہری دفاع کا محکمہ کھول دیا

کراچی ۲۴ ستمبر۔ خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ و اطلاعات نے ایک پریس کانفرنس میں اس امر کا اعلان کیا۔ کہ پاکستان کے تمام صوبوں میں شہری دفاع کے جو انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ ان میں رابطہ قائم کرنے کے لئے سول ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ بنا دیا گیا ہے۔ جو ڈائرکٹر جنرل کے ماتحت کام کرے گا۔

آپ نے مزید بتایا کہ شہری دفاع کے محکمہ اور عوام میں زیادہ رابطہ پیدا کرنے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ رضاکاروں کو بھرتی کیا جائے گا۔ ان رضاکاروں کی بھرتی مسلم لیگ، آرگنائزیشن سے مشورہ کے بعد فوراً شروع کر دی جائے گی۔

حکومت ہندوستان کے کرنسی نوٹ

حکومت پاکستان نے چند ماہ سے اپنے علیحدہ کرنسی نوٹ جاری کئے ہوئے ہیں تاکہ پاکستان کے نوٹ مناسب وقت میں پاکستان میں ہندوستان کے نوٹوں کی جگہ لے لیں۔ ہندوستان کے نوٹ غالباً ۳۰ ستمبر کے بعد پاکستان میں چالو نہیں رہیں گے۔ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ دفتر محاسب میں جو احباب چندہ جات یا امانتوں کے طور پر ہندوستان کے نوٹوں میں روپیہ جمع کروانا چاہتے ہوں۔ ان کا روپیہ ۲۷ ستمبر تک دفتر محاسب میں پہنچ جانا چاہیئے۔ ستمبر کی آخری تاریخوں میں چونکہ بنکوں میں بے حد رش ہوگا۔ اس لئے سہولت کے لئے ۲۶ ستمبر تک ہندوستانی کرنسی نوٹ ہمیں پہنچا دیئے جائیں۔ اگر ان تاریخوں کے بعد ہمیں ہندوستانی نوٹ موصول ہوئے۔ اور ہم باوجود کوشش کے بنک میں جمع نہ کروا سکے تو دفتر محاسب پر کوئی ذمہ داری عائد نہ ہو گی اور ہم فرستندہ کو نوٹ واپس بھجوا دیں گے نیز احباب مہربانی کر کے ہندوستان کرنسی کے صحیح و سالم نوٹ ہی بھیجیں۔ دفتر محاسب بوجہ اس کے کہ ہندوستان کے پھٹے اور بوسیدہ نوٹوں کے بدلوانے کے اب پہلے سے انتظامات نہیں رہے۔ ایسے نوٹ لینے سے معذور ہوگا ہندوستان کی جماعتوں کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ روپیہ بذریعہ بنک ڈرافٹ پوسٹل آرڈر یا منی آرڈرز بھجوایا کریں۔ تا ہندوستان کے کرنسی نوٹوں کے تبادلہ کا سوال ہی پیدا نہ ہو۔

(محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان لاہور)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

سیالکوٹ کیلئے جی۔ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں جو کہ وقت مقررہ پر سرائے سلطان سے چلتی ہیں۔ کرایہ واجبی شیڈول ریٹ کے مطابق لیا جاتا ہے
سردار خان منیجر جی۔ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

۸۵۰۰ زریں اقوال!
۸۵۰ صفحہ کی مجلد کتاب قیمت چھ روپیہ۔ مگر تبلیغ کے لئے صرف تین روپیہ میں پہنچا دی جائے گی۔ وی پی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے تین روپے کا پوسٹل آرڈر Muhasib Sahib Lahore کے نام کا لیکر ہم کو روانہ کرو۔ ہم کتاب بذریعہ رجسٹری ادا کر دیں گے۔
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

برسیم آپ کے مویشیوں کیلئے بہترین چارہ
ہم آپ کو آپ کے آرڈر آنے پر سپلائی کر سکتے ہیں۔ نہایت اعلیٰ بیج ہمارے سٹاک میں موجود ہے۔ ہمارا سپلائی کیا ہوا برسیم آپ کے مویشیوں کی صحت کا ضامن ہو گا
نرخ واجبی۔ مال نہایت اعلیٰ۔ کم خرچ بالانشین
دانشمند اینڈ سنز۔ پبی۔ ضلع پشاور

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)
حمل گر جانا۔ مردہ بچے پیدا ہونا یا پیدا ہو کر مندرجہ ذیل امراض سے فوت ہو جانا۔ سبز پیلے دست۔ مرقے، پسلی، غشی، نمونیہ، بخار، سوکھا، زہرباد وغیرہ اس کیلئے ہماری تیار کردہ مجرب و مستند حب اٹھرا نعمت غیر مترقبہ ہے اس کے استعمال سے بچہ اٹھرا کے اثرات سے محفوظ، مضبوط، حسین و چالاک، ذہین اور خوبصورت پیدا ہو کر والدین کیلئے راحت کا موجب ہوتا ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ یکمشت منگوانے پر تیرہ روپے بارہ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ گجرانوالہ

اب دلی نہیں۔ لاہور مایوس مریضوں کے لئے امیدگاہ ہے اپنے گھر کی تمام طبی ضروریات کیلئے علامہ حکیم احمد سعید پھلوری ماہر نبض کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ اسے کاٹ کر اپنے پاس رکھئے اور مایوس مریضوں کو دیجئے
مینیجر دہلی دواخانہ بالمقابل اڈہ ٹانگہ لوہاری گیٹ لاہور

عرب برناڈوٹ پلان کو مسترد کر دینگے

دمشق ۲۴ ستمبر۔ شام کے وزیر اعظم جمیل مردام بے نے کاونٹ برناڈوٹ کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ عرب حکومتیں متفقہ طور پر اسے مسترد کر دینگی انہوں نے مزید کہا کہ عرب جلد ہی اپنے نظریات سے اقوام متحدہ کو مطلع کر دینگی (اسٹار)

مصنوعی بارش کے تجربات سے سائنسدانوں کی ناامیدی

نیویارک ۲۴ ستمبر۔ مصنوعی بارش کے تجربات امریکہ کے موسمی بیورو کے سائنسدانوں نے امریکی ہوائیہ کی معاونت کے ساتھ کئے تھے ان تجربات کے نتائج سے سائنسدان بہت ہی ناامید ہوئے ہیں۔ چالیس کے قریب تجربات کئے گئے۔ تاکہ ان کی اقتصادی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکے۔ ان مصنوعی بادلوں سے بارش ہوئی لیکن اگر مصنوعی بادلوں سے ۳۰ میل کے فاصلے پر قدرتی بارش ہو رہی ہوتی تھی۔ تو مصنوعی بادل بھی بارش برسا دیتے تھے جو طریقے استعمال کئے گئے ہیں۔ وہ بالکل ناکام رہے (اسٹار)

برطانوی پولیس کا مشن کولمبیا جائیگا

لندن ۲۴ ستمبر کولمبیا میں ایک نئی پولیس کی جماعت کے قیام میں امداد کرنے کے لئے برطانوی پولیس کا ایک مشن کولمبیا جائے گا۔ اس مشن میں نہ صرف لندن اور برطانیہ کے دیگر صوبوں کے پولیس افسران شامل ہونگے۔ بلکہ نو آبادیات کے افسران کو اس مشن میں شامل کیا جائیگا۔ ان افسران کو دو سال کام کرنے کا معاہدہ کرنا پڑے گا۔ کولمبیا کی حکومت اپنی پولیس کی اشتراکیوں کے خلاف کاروائی سے مطمئن نہیں ہے کیونکہ حال ہی میں جو فساد اشتراکیوں نے امریکی کانفرنس کے موقع پر کیا تھا پولیس اس پر اچھی طرح قابو نہ پا سکی تھی (اسٹار)

برطانیہ میں پٹ سن کا بدل معلوم کرنیکی کوشش

لندن ۲۴ ستمبر۔ اسکاٹ لینڈ کے پٹ سن کے کارخانہ داروں کو خطرہ ہے کہ وہ اس سال اپنی ضرورت کے مطابق پاکستان اور ہندوستان سے پٹ سن حاصل نہیں کر سکینگے۔ اس لئے وہ کوشش کر رہے ہیں کہ السی کی چھال کو پٹ سن کی بجائے استعمال کریں۔ خبر ملی ہے کہ اس سال ارجنٹائن ایک کروڑ بوریاں السی کی چھال سے بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس خبر سے ان کو بھی شوق پیدا ہوا ہے اور پٹ سن کے کارخانہ دار برطانیہ کے ان اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں *

فلسطین کو آسانی سے ٹھکانے نہیں لگایا جا سکتا

جمعیت اقوام کو سر ظفر اللہ کا انتباہ

پیرس ۲۴ ستمبر۔ اسٹار کا نامہ نگار خصوصی ٹی۔ آر۔ لٹل مقیم پیرس رقمطراز ہے کہ جنرل اسمبلی میں پاکستانی وفد کے لیڈر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں نے فلسطین کے متعلق عربوں کے جذبات و احساسات کا صحیح طور پر اظہار کرتے ہوئے فرمایا جمعیت اقوام محض تجاویز بنا کر فلسطین کو آسانی سے ٹھکانے نہیں لگا سکتی۔ مجھے خطرہ ہے مسئلہ فلسطین طویل عرصہ تک ان کے ایجنڈے پر رہے گا۔ آپ نے ان خیالات کا اظہار امریکہ کے اس اعلان پر فرمایا جو منگل کے روز کیا گیا تھا۔ اور جس میں برناڈوٹ کی تجاویز کو فلسطین کیلئے بہترین مفاہمتی تجاویز سے تعبیر کیا گیا تھا۔ (اسٹار)

فلسطینی حکومت کی تجویز کے متعلق شاہ عبداللہ کا مبینہ استرداد

پیرس کے عرب حلقے مشکوک

پیرس ۲۴ ستمبر۔ اس سنسنی خیز اطلاع کے متعلق کہ شاہ عبداللہ نے فلسطین کی عارضی حکومت کے قیام کے متعلق عرب لیگ کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے یہاں عرب وفود انتہائی مشکوک رویہ اختیار کر رہے ہیں۔ انہیں توقع ہے کہ عراقی وفد اور لبنانی وزیر اعظم ریاض الصلح بے کی آمد پر صورت حال کی وضاحت ہو جائے گی۔ سعودی عرب کے نمائندہ امیر فیصل نے کہا کہ یہ بات قرین قیاس نہیں معلوم ہوتی کہ اگر شاہ عبداللہ کو عرب لیگ کے کسی فیصلہ پر نکتہ چینی کرنی ہوتی تو وہ اسے برطانوی اور امریکی اخبارات میں اس طرح پیش کرتے۔ یقیناً ان کے الفاظ کا غلط مطلب لیا گیا ہے۔ لیکن خود امیر موصوف نے اعتراف کیا۔ کہ صورت حال کی وضاحت کے لئے وہ خود نئی اطلاعات کے منتظر ہیں۔ شرق اردن کی اس تازہ ترین سنسنی خیز اطلاع کے متعلق برطانوی حلقوں کو بھی عمان سے کوئی خبر موصول نہیں ہوئی ہے اور وہ بھی عربوں کی طرح نئی تبدیلیوں سے لاعلم ہیں۔ لیکن اس وقت صورت حال کی فوری طور پر وضاحت کی ضرورت ہے کیونکہ اقوام متحدہ کے حلقہ میں صیہونیوں نے اس سلسلہ میں یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ شاہ عبداللہ عرب لیگ کے خلاف برناڈوٹ کی تجویز کا ساتھ دیں گے۔ (اسٹار)

بیت المقدس کی عارضی صلح کی لجنۃ العربیہ پابند نہیں ہے

اقوام متحدہ کو اہم انتباہ

عمان ۲۴ ستمبر۔ اقوام متحدہ کو یہ اہم انتباہ بھیجا گیا ہے کہ یہودیوں کے متواتر حملوں کی وجہ سے لجنۃ العربیہ اپنے آپ کو بیت المقدس کی عارضی صلح کا پابند تصور نہیں کرتی۔ یہ انتباہ شرق اردن کے وزیر خارجہ فوزی الملقی پاشا نے ایک احتجاج کے ساتھ جنرل رائیلے کو روانہ کیا ہے۔ اس احتجاج میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کے مبصرین کی نظروں کے سامنے بیت المقدس میں یہودیوں نے بار بار عارضی صلح کے منافی حرکتیں کی ہیں (اسٹار)

مشرقی یورپ کی ریاستوں کیساتھ روس کی خفیہ میٹنگ

واشنگٹن ۲۴ ستمبر۔ واشنگٹن میں مالوٹوف کی پیرس کے اجلاس سے غیر حاضری کی وجوہات پر مختلف قسم کی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ یہاں یہ افواہ گرم ہے کہ روس نے اپنی زیر اثر مشرقی یورپ کی ریاستوں کو ایک خفیہ کانفرنس کے لئے ماسکو طلب کیا ہے (اسٹار)

---

* جن میں ۸۶ ہزار ایکڑ زمین السی کی پیداوار کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ انہیں یہ خیال ہے کہ ایک ایکڑ السی کی کاشت میں سے انہیں ۳۰ ہنڈرڈ ویٹ چھال مل سکیگی۔ اور اس چھال میں سے ۷۵ فیصدی چھال بننے کے کام آ سکتی ہے اسلئے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہر سال انہیں السی کی پیداوار میں سے ۷۵۰۰ ٹن سالانہ چھال مل سکتی ہے یہ مقدار ۱۹۴۷ء کی پٹ سن کی برآمد کا قریباً دس فیصدی حصہ ہے۔ برطانیہ میں السی امریکی اور کنیڈین بیج سے پیدا کی جاتی ہے اس کا چھلکا عام قسم کی السی سے زیادہ لمبا ہوتا ہے خاص طور پر ان ممالک کی السی سے جو کہ تیل نکالنے کے بیجوں کی کاشت میں مشہور ہیں۔ ہندوستان اور ارجنٹائن تیل نکالنے کے بیجوں کی پیداوار کے لئے بہت مشہور ہیں (اسٹار)

پاکستان دستور ساز اسمبلی کا اجلاس

لاہور ۲۴ ستمبر سیاسی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا آئندہ اجلاس دسمبر کے پہلے ہفتے میں منعقد ہو رہا ہے اس اجلاس میں پاکستان آئین تدوین ہوگا۔ اس عرصے میں پاکستان کے دو وفود جو اطالیہ اور لندن میں پارلیمانی کانفرنس میں شرکت کیلئے گئے ہیں وہ بھی واپس دارالحکومت پاکستان آ جائینگے یہ اجلاس جنوری میں ختم ہو جائیگا کیونکہ اسمبلی کا آئندہ بجٹ کا اجلاس فروری میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ارکان اسمبلی کی تمام تر توجہ بجٹ کی طرف ہوگی۔

معلوم ہوا ہے کہ قبائلی علاقوں اور ملحقہ ریاستوں کی نشستوں کے متعلق رپورٹیں آ چکی ہیں۔ اور کہ پاکستان کے آئین کی تدوین کے معاملے میں اب مزید تاخیر سے کام نہیں لیا جائے گا۔

ایجنڈے کی تفصیلات کے متعلق ابھی تک اس سے زیادہ کچھ پتہ نہیں چل سکا کہ سب سے پہلے دن بابائے ملت کی بے وقت موت پر تعزیتی ریزولیوشن پاس کیا جائیگا (نامہ نگار خصوصی)

جرمن سیاستدان لندن میں

لندن ۲۴ ستمبر۔ برطانیہ کے جمہوری اداروں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے کچھ جرمن سیاستدان لندن آئے ہیں یہ سیاستدان پارلیمنٹ کے جلسے میں شرکت کرینگے اور کنسرویٹو لبرل اور لیبر پارٹیوں کے ہیڈ کوارٹروں کا معائنہ کریں گے۔ (اسٹار)

روم اور تل ابیب کے درمیان فضائی سروس کا انقطاع

بیروت ۲۴ ستمبر حکومت لبنان کی درخواست پر اطالیہ روم اور تل ابیب کے درمیان فضائی سروس کو منسوخ کرنے کے لئے تیار ہو گیا ہے (اسٹار)

پناہ گزینوں پر شام کا خرچ

دمشق ۲۴ ستمبر گذشتہ ماہ شام میں عرب پناہ گزینوں کے امدادی کام پر ۲۴ لاکھ شامی لیرا خرچ ہوئے (اسٹار)

منیر سوپ
غسل اور کپڑوں کا نہایت پاک صابن
منیر سوپ فیکٹری جڑانوالہ
بیوپاریوں کو خاص رعایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah